نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی گندم کی بائیوفورٹیفیکیشن اور زنک کی کمی دور کرنے کے حوالے سے لاہور میں منعقدہ سیمینار میں بطور مہمان خصوصی شرکت۔

محکمہ زراعت 34 کروڑ روپے سے زائد منصوبہ کے تحت گندم کی بائیوفورٹیفیکیشن اور زنک کی کمی کو دور کرنے کیلئے ایک جامع پروگرام پر عملدرآمد کر رہا ہے۔وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور 14 جولائی 2021: خوراک میں غذائیت کی کمی ایک اہم مسئلہ ہے۔ پاکستان دنیا میں سب سے زیادہ گندم استعمال کرنے والے ممالک میں سے ایک ہے۔ پاکستان میں گندم کا استعمال 87 کلو فی کس سالانہ ہے اور گندم کی بائیوفورٹیفیکیشن کے ذریعے زنک کی کمی کو دور کیا جا سکتا ہے اس مقصد کے پیشِ نظر محکمہ زراعت 34 کروڑ روپے سے زائد کی خطیر رقم سے ایک جامع پروگرام پر عمل درآمد کر رہا ہے جس کے تحت گندم کی نئی اقسام زنکول 2016 اور اکبر 2019 کو عام کاشت کیلئے متعارف کروایا گیا ہے جس میں گندم کی عام اقسام کی نسبت 64 فیصد زنک کی مقدار زیادہ ہے اور یہ اقسام ذائقہ کے اعتبار سے بھی اعلیٰ کوالٹی کی حامل ہیں ان خیالات کا اظہار وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے لاہور میں گندم کی بائیوفورٹیفیکیشن اور زنک کی کمی کو دور کرنے کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا کہ وزیر اعظم پاکستان عمران خان کی ہدایت پر ایمرجنسی نیوٹریشن کونسل کا قیام عمل میں لایا گیا ہے تا کہ ایک جامع حکمتِ عملی کے تحت ملک میں موجود تقریباً 18.6% زنک کی کمی جس کے باعث بچوں میں کمزوری، بھوک کی کمی اور سوکڑے کی بیماری کا خدشہ ہوتا ہے، کو دور کیا جا سکے۔اس موقع پر وزیر زراعت نے زرعی سائنسدانوں اور ریسرچرز کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ زرعی سائنسدانوں کی دن رات محنت کی بدولت ہمارا ملک نہ صرف فوڈ سیکیورٹی کے تناظر میں کامیابی حاصل کر رہا ہے بلکہ فصلوں کی مختلف ایسی اقسام بھی متعارف کروائی گئی ہیں جن سے عوام میں غذائی قلت کی کمی کو دور کرنے میں مدد مل رہی ہے۔انھوں نے کہا کہ ماضی کی حکومتوں نے بیج کی اہمیت کو نظر انداز کیا۔موجودہ حکومت نہ صرف منظور شدہ اقسام کا بیج کاشتکاروں میں متعارف کروا رہی ہے اور اس ضمن میں پنجاب سیڈ کارپوریشن کی بہتری کے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تا کہ اس پر کاشتکاروں کا اعتماد بحال کیا جا سکے۔خوراک میں غذائی قلت کو دور کرنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا تا کہ ہماری آنے والی نسلیں غذائی قلت کا شکار نہ ہوں اور ہمارا مستقبل سنور سکے۔اس ضمن میں حکومت پنجاب پرائیویٹ سیڈ کمپنیاں کی معاونت کیلئے بھی تیار ہے۔تقریب سے مینجنگ ڈائریکٹر پنجاب سیڈ کارپوریشن فضل الرحمان، ڈاکٹر سہیل ثقلین، چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر عابد محمود، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے شعبہ گندم کے ڈائریکٹر ڈاکٹر جاوید احمد، کنٹری ڈائریکٹر گین فرح ناز، نمائندہ ہارویسٹ پلس ڈاکٹر محمد امتیاز و دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی سید حسین جہانیاں گردیزی نے ملٹی سیکٹورل نیوٹریشن سنٹر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر سہیل ثقلین، گلوبل الائینس فور امپروڈ نیوٹریشن، ہارویسٹ پلس اور آگاہی آرگنائزیشن کو سیمینار کے انعقاد پر خراج تحسین پیش کیا۔تقریب کے اختتام پر صوبائی وزیر زراعت پنجاب کو آرگنائزرز نے شیلڈ پیش کی۔

☆☆☆☆